27 سوچنے کا انداز

سوچنے کے انداز اور طریقه کار کے بارے میں کئی اندازسے جائزہ لیا جا سکتا ھے- افراد اورمختلف نوعیت کے فورم سوچنے کے کسی مخصوص انداز کو به تدریج اختیار کر لیتے ھیں- رائے اور فیصلوں کا انحصار سوچنے کے انداز پر ھی منحصر ھوتا ھے-

اگر غور سے دیکھا جائے تو سوچنے کے انداز کا تعلق کام کے ماحول سے بھی ھوتا ھے- لیکن کامیابی کے لیے ضروری ھے که کئی طرح کے انداز اختیار کیے جائیں تا که ھر حوالے سے نکھر کر سوچ کے ذریعے بہترین رائے اور فیصلے تک پہنچا جا سکے-

[۱] قانونی انداز: جائز و ناجائز کے تعین کے ذریعے متبادل کی تلاش کرنا۔

[۲] انتظامی انداز: عمل کر سکنے کی صلاحیت کے تناظر میں فیصلہ کرنا، ممکنہ کو اختیار کرنا۔

[۳] عدالتی انداز: مختلف النوع آرا کے مابین صحیح یا غلط، ظالم اور مظلوم کے پیرائے میں تقسیم کرنا، انصاف کو اولین جاننا۔

[۴] شهنشاهی انداز: کلی طور پر خود مختار سمجھتے ہوئے اپنی پسند و ناپسند اور اقتدار کے استحکام کے پیش نظر فیصلہ کرنا۔

[۵] آمرانه / یک رخا انداز: اپنی نگاہ کو کسی بالادست قوت کے تابع کرتے ہوئے یا کسی مقصد کے لیے وقف کرتے ہوئے بقیہ تمام پہلوؤں، مسائل، معاملات کی اہمیت سے قطع نظر کر کے سوچنا۔

[۶] سیاسی انداز: مختلف النوع مقاصد و ترجیحات کے درمیان لو اور دو کے انداز میں سوچنا۔

[۷] منتشر انداز: کسی مخصوص اور مستقل بنیاد کے بغیر وقتی اور عارضی امور کو اہم جان کر سوچنا۔

[۸] مقصدی انداز: نصب العین کے حصول کے لیے اور اس طرح پیش رفت کرنے کے بارے میں سوچنا کہ جس سے کم سے کم خطرات اور نقصان ہوں، نیز کامیابی یقینی ہو جائے۔